بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام ادام اللہ ظلالہم درج ذیل مسائل میں

(۱) میری دوکان مارکیٹ میں واقع ہے اور میں نے اپنی دوکان کے سامنے ایک ٹھیلے والے کو ٹھیلہ کھڑا کرنے کی اجازت دی ہے اور بطور اجرت ماہانہ ۳۰۰ روپے کرایہ وصول کرتا ہوں آیا میرا کرایہ وصول کرنا درست ہے یا نہیں بصورت عدم جواز اگر جواز کی صورت ہو تو تحریر فرمادیں۔ اور دو سال سے جو کرایہ وصول کر چکا ہوں اسکا حکم بھی تحریر فرمادیں

(۲) زید پھیری لگا کر دودھ فروخت کرتا ہے۔ اور اسکے گاہک چند مخصوص افراد ہیں۔ عمرو زید کے پاس آتا ہے اور کہتا ہے کہ ان مخصوص افراد کو دودھ بیچنا بیچنے کا حق مجھے بیچ دیجئے اور میں اسکے عوض آپکو نوے ہزار روپے دونگا۔

آیا اسطرح زید اپنی پھیری کا حق عمرو کو فروخت کر سکتا ہے یا نہیں

عبدالسلام

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱) ــــــ مسئولہ صورت میں اگر دکان کے سامنے کی جگہ دکاندار کی ملکیت نہیں ہے جیساکہ عموماً ہوتا ہے تو مالکِ دکان کا ٹھیلہ والے کو اپنی دکان کے سامنے سے ہٹانا جائز ہے۔ لیکن ٹھیلہ کھڑا کرنے کی اجازت دے کر کرایہ وصول کرنا جائز نہیں۔ اسلئے کہ یہ جگہ دکاندار کی ملکیت نہیں ہے۔ لہٰذا سابقہ جتنا کرایہ وصول کیا ہے وہ ٹھیلہ والے کو واپس کرنا ضروری ہے۔ اور اگر سامنے کی جگہ واقعۃً دکاندار کی ذاتی ملکیت ہو تو طے شدہ کرایہ لینا جائز ہوگا۔

لما فی الهندية: (۴/۴۱۰)

(واما شرائط الإجارة) منها الملك والولاية فلا تنفذ إجارة الفضولي لعدم الملك والولاية لكنها تنعقد موقوفة على إجازة المالك عندنا ۔ الخ

دار الافتاء

فی الشامية: (۵/۹۹)

(قوله الحرمة تتعدد مع العلم) ـــ والحاصل أنه إن علم أرباب الأموال وجب ردّه عليهم ۔ الخ

(۲) ــــــ صورتِ مسئولہ میں زید کا عمرو سے جگہ چھوڑنے کا عوض لینا، اسی طرح دودھ بیچنے کا حق فروخت کرنا جائز نہیں ہے۔ اسلئے کہ شرعاً یہ کوئی حق نہیں ہے۔ البتہ اگر زید عمرو سے یہ کہے کہ میں تمہیں دودھ کے گاہک لگوادوں گا جو تم سے دودھ خریدیں گے اور اسپر طے شدہ کمیشن لوں گا، تو یہ صورت جائز ہے۔

Scanned by CamScanner

لما في الشامية: (٦/٦٣)

وفي الحاوي: سئل محمد بن سلمة عن أجرة السمسار فقال أرجو أنه لا بأس به وإن كان في الأصل فاسداً لكثرة التعامل - إلخ.

والله تعالى أعلم

محمد نوید عالم عفی عنہ

دار الإفتاء جامعہ دار العلوم کراچی

١٧ / ٢ / ١٤٣٠ھ

الجواب صحیح

بندہ عبد الرؤف

١٩-٢-١٤٣٠ھ

الجواب صحیح

سید حسین احمد

١٩ / ٢ / ١٤٣٠ھ

نائب مفتی جامعہ دار العلوم کراچی

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

فتوی نمبر ٥٠/١١٥٠

مورخہ ١٩/٢/١٤٣٠ھ